مسلمان عورت کا کافرہ عورت سے میک اپ کروانے کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسلمان عورت کافرہ عورت سے اپنے چہرے پر میک آپ کرواسکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نہیں کرواسکتی، کہ اس میں گردن اور اسکے نچلے حصے، یونہی سر کے بالوں کو کھولنا پڑتا ہے اگرچہ معمولی کیوں نہ ہو، اس کے بغیر میک عموماً ہوتا نہیں اور مسلمان عورت کا جس طرح اجنبی مردوں سے ان چیزوں کا پردہ کرنا لازم ہے اسی طرح غیر مسلم عورت سے بھی ان چیزوں کا پردہ کرنا لازم ہے۔

مسلمان عورت کے لیے کافرہ عورت سے پردہ کے متعلق امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "شریعت کا تو یہ حکم ہے کہ کافِرہ عورت سے مسلمان عورت کو ایسا پردہ واجب ہے جیسا انہیں مَرد سے۔ یعنی سر کے بالوں کا کوئی حصّہ یا بازو یا کلائی یا گلے سے پاؤں کے گِٹّوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصّہ مسلمان عورت کا کافِرہ عورت کے سامنے کُھلا ہونا جائز نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ692، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2279

تاریخ اجراء: 08ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/06مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net